سوال

(507) دوسری طلاق کے بعد رجوع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے ایک سال ہوا اپنی بیوی کو طلاق دے دی تھی اور پھر جلد رجوع کر لیا تھا اب ایک ماہ کا عرصہ ہو گیا ہے دوبارہ طلاق دے دی ہے اب پھر رجوع پر آمادہ ہو گیا ہے کیا زید اب دوسری طلاق کے بعد پھر رجوع کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں زید عدت کے اندر اپنی بیوی سے رجوع کر سکتا ہے اور عدت گذر جانے کے بعد نیا نکاح اسی بیوی کے ساتھ کر سکتا ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ الآیۃ --بقرۃ229

''طلاق (رجعی) دو بار ہے'' یاد رہے کہ اگر زید اس دوسری طلاق کے بعد اپنی بیوی کو بذریعہ رجوع یا نکاح جدید بیوی بنالینے کے بعد طلاق دے گا تو پھر وہ بیوی اس کے لیے حلال نہ رہے گی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ زَوجًا غَيرَهُ --بقرۃ230

''اب اگر پھر (تیسری بار) اس کو طلاق دے دے تو وہ عورت اس پر حلال نہ ہو گی جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طلاق کے مسائل ج1ص 349